سوال

(368) بدصورتی کی وجہ سے طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید اپنی صالحہ بی بی کو بلا قصور صرف بوجہ بدصورتی طلاق دینا چاہتا ہے۔ کیا ایسی طلاق جائز ہے بصورت جواب مثبت مسلمانوں کا یہ دعوی کہاں تک صحیح ہو گا کہ اسلام نے دیگر مذاہب سے بڑھ کر عورتوں کی عزت اوران کے حقوق کی نگہداشت بھی کی بلا قصور طلاق کا اختیار اگر مرد کو ہے تو عورتوں کی قیمت بھیڑ بکری سے زیادہ نہیں مسئلہ طلاق خلع میں فریقین کو مساوی اختیارات میں یا نہ اور بغیر دلیل صحیح طلاق دینے سے مرد کیا گناہ گار نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح سے ایک خاص غرض ہے جس کو قرآن مجید نے ان الفاظ میں بڑی رمز سے بتایا ہے۔ لیسکن الیہا مرد کےلئے عورت اس لئے پیدا کی تاکہ وہ اس کے ساتھ تسلی اور سکون پائے جس صورت میں عورت اس درجہ بد شکل ہے جس سے اس کی طبیعت مائل ہو کر سکون حاصل نہیں کرتی تو نکاح کی غرض حاصل نہ ہوئی۔ اس لئے طلاق ہو جانی چاہیے کہ دونوں اپنے حسب منشا جوڑا تلاش کر لیں۔

اگر جدا ہوں گے تو خدا ہر ایک کو اس کے حسب خواہ ملا دے گا عورت اگر بھیڑ بکری کی طرح ہوتی تو محض کھانے کپڑے پر اس کو گھر میں خدمت کے لئے بند رکھا جاتا حالانکہ یہ جائز نہیں ارشاد ہے۔ لا تمسکوہن ضرارا عورت خلع میں اسباب ناراضگی بتا کر اجازت حاکم علیحدہ ہو سکتی ہے نہ باختیار خود کیونکہ وہ زندگی کے میدان میں جونیئر (ادنیٰ درجہ) ہے۔ مرد سینئر (اعلیٰ درجہ) ہے۔

شرفیہ

اس جواب کی بنا اگر اس پر ہے۔ کہ مرد مذکور کی شادی کسی نے اس صورت میں کرادی کہ مرد نے عورت کو دیکھا نہ تھا۔ یا اپنے اعتبار کی عورتوں سے صورت کی تحقیق نہ کرائی تھی۔ تو کیا اب وہ صورت بدل گئی ہے۔ پہلے کیوں پسند کیا تھا۔ اس صورت میں اگر اور کوئی وجہ نہیں تو بے شک بلا قصور طلاق گو ہو جائے گی مگر جرم ضرور ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد2ص342

محدث فتویٰ